

رہے ہیں یوں کہ وہ بے گم کہ کوئے دوست کو اب وہ خط لے کر
 اگر نہ کہیے کہ "دشمن کا گھر ہے" کیا کہیے؟ محبوب کے پاس
 نہ بے کرشمہ کہ لوں دے رکھا ہے ہم کو فریب پہنچا تو دیکھتے
 کہ بن کہے ہی انھیں سب خبر ہے، کیا کہیے؟ ہی دل دے
 سمجھ کے کرتے ہیں بازار میں وہ پرسش حال بیٹھا اور عاشق
 کہ یہ کہے کہ "سر رہنما رہے"، کیا کہیے؟ کار قیب بن گیا
 تمھیں نہیں ہے سر رشتہ وفا کا خیال فرماتے ہیں کہ
 ہمارے ہاتھ میں کچھ ہے، مگر ہے کیا؟ کہیے؟ اگر نامہ برنے
 انھیں سوال پہ زعم جنوں ہے، کیوں لڑیے؟ محبوب کو دل
 ہمیں جواب سے قطع نظر ہے، کہا کہیے؟ محبوب کو دل
 حسد مزائے کمال سخن ہے، کیا کیجئے؟ دے دیا اور
 ستم بہائے متاع بہز ہے، کیا کہیے؟ اس پر عاشق
 کہا ہے کس نے؟ کہ غالب بُرا نہیں، لیکن ہو کر میرا قیب
 سوائے اس کے کہ آشفۃ سر ہے، کیا کہیے؟ بن گیا تو اسے
 دے دیے بغیر وہ

نہیں سکتا، پھر اسے قصور وار کیوں ٹھہرایا جائے؟ میں نے تو اسے نامہ بر
 بنا کر بھیجا تھا۔ اگر وہ میرا قیب بن گیا تو اسے کیا کہہ سکتے ہیں؟